السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام مسجد سلام پھیرتے وقت اتنا طول کرتے ہیں کہ مقتدی پہلے ہی فارغ ہوجاتے ہیں کیا الفاظ سلام کو اتنا کھینچنا شرعاً جائز ہے۔ اور جو مقتدی پہلے سلام پھیر لیں وہ مجرم ہیں یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کو امام سے پہلے سلام میں فراغت حاصل نہیں کرنی چاہیے۔ اگر ایک دو بار غلطی ہوگئی ہے تو استغفار کریں اور آئندہ کے لیے احتیاط امام کی روش سے پختہ مقتدی چند ایک نمازوں میں واقف ہوسکتا ہے امام صاحب اس وجہ سے سلام میں آواز کھینچتے ہوں گے کہ مقتدی دعاؤں وغیرہ سے جلدی فارغ ہوکر ساتھ مل جائیں۔ عام تلاوت کے مطابق تمدن آواز ہو تو ہرج نہیں اگر ضرورت اور اندازہ سے زیادہ آواز طول وطویل کی جاتی ہے تو معیوب ہے۔ بہرحال اس چھوٹے سے مسئلے کی ضد میں امام ومقتدی کو خدا کا گھر چھوڑنے کا اکھاڑا نہیں بنانا چاہیے۔ (قوانین فطرت سوہدرہ جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 253

محدث فتویٰ